کی عملی تفسیر تھی۔ آپ کی ذات میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے مسلک حقہ کی خدمت واشاعت کی صلاحیتیں کوٹ کوٹ کر بھر دی تھیں۔ آپ ایک دانشور، منصوبہ ساز، پُرعزم رہنما، پُرجوش کارکن اور انتہائی محبت کرنے والے ساتھی تھے۔

یہ کتاب آپ کی درج بالا صفات حمیدہ کا ایک نہایت ہی جمیل عکس ہے۔ چونکہ اس کتاب کو آپ کے قریبی ساتھی مفتی خالد محمود مدظلہ نے لکھا ہے اس لیے کتاب کے سوانحی خطوط نمایاں ہیں۔ کتاب بہت محبت کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ کتاب کے اسلوب کی چاشنی پڑھنے والے کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے۔ (تبصرہ: صبیح ہمدانی)

● کتاب: مرویات سیدہ عائشہ صدیقہ وسیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہما　　　مؤلف: مولانا سعید الرحمٰن علویؒ

ضخامت: ۱۵۲ صفحات　قیمت: درج نہیں　　ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ۔ خالق آباد نوشہرہ

نبی کریم ﷺ کی احادیث طیبہ دین حق کا دوسرا بڑا ماخذ ومرجع ہیں۔ لازمی طور پر ان جوامع الکلم کے اوّلین سامع حضرات صحابہ کرام ؓ تھے۔ انہوں نے اپنے معلم برحق ﷺ کی نیابت کا حق ادا کرتے ہوئے اس پاکیزہ ذخیرہ کی بخوبی حفاظت فرمائی اور پھر اسے ضرورت مندوں تک کما حقہٗ پہنچا دیا۔ یہ ایک بدیہی بات ہے کہ حضرات صحابہ کرام ؓ کو نکال کر دین حق کی محفوظیت کا کوئی تصور باقی نہیں رہ جاتا۔

مولانا محمد سعید الرحمٰن علوی رحمۃ اللہ علیہ ماضی قریب کی نہایت علمی شخصیت تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں تھوڑی عمر میں بڑا علمی مقام عطاء فرمایا تھا۔ تحقیق وتدوین، ترجمہ اور سوانح وکالم نگاری میں انھیں کمال دسترس تھی۔ قرآن وحدیث اور سیرت وتاریخ اُن کے مرغوب موضوعات تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کی تحریری خدمات کو قبول فرما کر انھیں اعلیٰ علیین میں جگہ عطاء فرمائیں (آمین)

زیرِ تبصرہ کتاب میں ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ اور کاتبِ وحی سیدنا امیر معاویہؓ سے مروی ۴۰، ۴۰ روایات مع ترجمہ وتشریح جمع کی گئی ہیں۔ زبان نہایت سادہ، دلنشیں اور عام فہم ہے۔ کتاب کا مطالعہ قاری کے ذہن کو خوشبو اور فکر کو تازگی بخشتا ہے۔ (تبصرہ: صبیح ہمدانی)

● کتاب: پیغام ہدایت　　　تصنیف: حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹیؒ　　　مرتب: مولانا محبوب احمد

ضخامت: ۳۳۶ صفحات　قیمت: ۱۵۰ روپے

ناشر: مدرسہ جامعہ محمودیہ، جادیوالی، ڈاک خانہ لکھانی تحصیل تونسہ ضلع ڈیرہ غازی خان

زمانہ قریب میں حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت ایک ایسے مینارۂ نور کی حیثیت رکھتی ہے جو ردّ قادیانیت کی راہ کے مسافروں کے لیے ایک مثال اور نمونہ ہے۔ آپ نے تمام عمر انتہائی بے خوفی اور جگرداری کے ساتھ اس فرقۂ ضالہ کا تعاقب کیا اور حق تو یہ ہے کہ سب حقوق ادا کر دیئے۔

زیرِ تبصرہ کتاب اس موضوع پر آپ کے چند قیمتی اور اہم رسائل کا مجموعہ ہے۔ جس میں فرقۂ ضالہ قادیانیہ کے دجل وفریب کا پردہ نہایت عمدگی سے چاک کیا گیا ہے۔ ردّ قادیانیت کے طلباء، واعظین اور مناظرین کے لیے یہ کتاب کافی اور ہدایت کے طالبین کے لیے انتہائی شافی ہے۔ (تبصرہ: صبیح ہمدانی)